



انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ  
اُردو (معروضی) گروپ پہلا  
وقت: 20 منٹ کل نمبر: 20

Objective  
Paper Code  
6027

سوال نمبر 1 ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بڑھانے یا کاٹ کر بڑھانے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	آ رہی ہے چاہ یوسف سے صدا اس مصرع میں موجود ہے:	تشبیہ	استعارہ	تلمیح	مقطع
2	تشبیہ میں انہیں "طرفین تشبیہ" کہا جاتا ہے:	مشبہ اور مشبہ یہ	مشبہ اور حرف تشبیہ	وجہ شبہ اور عرض تشبیہ	مشبہ اور وجہ شبہ
3	استعارہ میں لفظ استعمال ہوتا ہے:	ذومعنی	مشکل معنوں میں	حقیقی معنوں میں	مجازی معنوں میں
4	گر مال دیا یار نے تو مال میں خوش ہیں مصرع میں استعارہ ہے:	مال	خوش	یار	دیا
5	سہا ہوا تھا کوئی گنہگار کی طرح مصرع میں وجہ تشبیہ ہے:	سہا ہوا ہونا	کوئی	گنہگار	کی طرح
6	بقول بھروس بخاری یو پی کے حملہ آور کیا کہلاتے ہیں؟	اہل زبان	سالار	اہل سیف	غزنوی یا غوری
7	علامہ اقبال نے اس شخصیت کو "مخدومی" کہہ کر مخاطب کیا ہے:	اپنے والد کو	اکبر الہ آبادی کو	مولانا گرامی کو	میاں ریاض الدین کو
8	غالب کے دونوں نصابی خطوط میں اس شخصیت کا ذکر مشترک ہے:	میر تقی علی	میر رفیع حسین	ہر گوبال چند	نواب مصطفیٰ خان
9	ابوالقاسم زہراوی کا سن پیدائش ہے:	935ء	936ء	937ء	938ء
10	سر سید کے ایک دوست لکھا کرتے تھے:	غزلیات	سر سید کی کتب	سر سید کے خانگی اخراجات	کہانیاں
11	مقطع نظر وسیع ہو _____ -	صحیح	گنیں	گئے	گیا
12	گیند ہاتھ سے _____ -	گرا	گری	گرے	گر گیا
13	سچ کہنے میں کسی _____ طعن سے نہ ڈریں۔	کی	کے	سے	اد پر
14	پنی کھلی تو درد _____ -	بڑھ گئی	بڑھ گئے	بڑھنے لگی	بڑھ گیا
15	خالد نے تھوڑے رزق پر اکتفا نہ _____ -	کی	کیا	کیے	کیں
16	خیال اور مال شعری اصطلاح میں کیا کہلائیں گے؟	ہم معنی	ہم ردیف	ہم تاقیہ	ہم عصر
17	میر انیم باز آنکھوں میں ساری مستی شراب کی سی ہے یہ شعر ہے:	مطلع	مقطع	پہلا	استعاراتی
18	لفظ مطلع کے لغوی معنی ہیں:	اولین	آخری	طلوع ہونے کی جگہ	کانٹے کی جگہ
19	مکان بھی ڈسنے لگا ہے اگر کمین کے ساتھ تو آستان بھی بدل اپنی آستین کے ساتھ اس شعر میں ردیف ہے:	کمین، آستین	کے ساتھ	ساتھ	آستان، آستین
20	غزل کا وہ آخری شعر مقطع کہلاتا ہے جس میں:	تاقیہ ہو	ردیف ہو	تشبیہ ہو	تخلص ہو

( حصہ اول )

01,01,08

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

اے ساقی گل فام! بُرا ہو ترا ٹونے ہاتوں میں لبھا کر ہمیں وہ جام پلایا  
یہ حال ہے سو سال غلامی میں بسر کی اور ہوش ہمیں اب بھی مکمل نہیں آیا

01,09

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

جس سر کو غرور آج ہے، یاں تاج وری کا کل، اس پہ یہیں شور ہے، پھر نوحہ گری کا  
آفاق کی منزل سے گیا، کون سلامت اسباب لٹا راہ میں، یاں ہر سفری کا  
ہر زخم جگہ داور محشر سے ہمارا انصاف طلب ہے، تری بیدارگری کا

( حصہ دوئم )

01,01,03,10

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

(الف) غرض تم جو کوئی بھی ہو اور کسی حال میں بھی ہو تمہاری زندگی کے لئے نمونہ، تمہاری سیرت کی درستی و اصلاح کے لئے سامان، تمہارے ظلمت خانہ کے لئے ہدایت کا چراغ اور رہنمائی کا نور حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کی جامعیت کبریٰ کے خزانے میں ہر وقت اور ہر دم مل سکتا ہے۔ اس لئے طبقہ انسانی کے ہر طالب علم اور نوری ایمانی کے ہر متلاشی کے لئے صرف رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت، ہدایت کا نمونہ اور نجات کا ذریعہ ہے۔

(ب) کل سے یہ نغم نکلا کہ یہ لوگ شہر سے باہر مکان وکان کیوں بناتے ہیں؟ جو مکان بن چکے ہیں انہیں ڈھادو اور آئندہ کی ممانعت کا حکم سنادو اور یہ بھی مشہور ہے کہ پانچ ہزار لکھ چھاپے گئے ہیں جو مسلمان شہر میں اقامت چاہے، بقدر مقدر نذر اندے۔ اس کا اندازہ قرار دینا حاکم کی رائے پر ہے۔ روپیادے اور لکٹ لے۔ گھر برباد ہو جائے، آپ شہر میں آباد ہو جائے۔

01,09

4- کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) الوا القاسم زھروای (ii) لاہور کا جغرافیہ

05

5- میر انیس کی نظم "میدان کربلا میں صبح کا منظر" کا خلاصہ لکھئے۔

10

6- استاد اور شاگرد کے درمیان بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا -- کالج میں پہلے دن کی روداد تحریر کیجیے۔

10

7- پرانی موٹر سائیکل فروخت کرنے کی رسید تحریر کیجیے۔

02,08

8- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:

اچھی عادتیں اچھی صحت کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ بری عادات، برے جذبات اور خیالات، برے اعمال پیدا کرتے ہیں اور برے اعمال صحت کو خراب اور برباد کرتے ہیں۔ خواہشات میں اعتدال، خیالات اور عادات میں پاکیزگی سے صحت قائم رہتی ہے۔ بری صحت اور برے کاموں سے بچنا چاہیے۔ خوشی، مسرت اور قناعت تندرستی کی علامت ہے۔ غم و غصہ، بغض، کینہ اور حسد صحت کے دشمن ہیں۔ جہاں تک ہو سکے ان سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہیے اور اپنے خیالات اور احساسات کو نیک اور نیکفتنہ رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انسان کو خود بھی خوش رہنا چاہیے اور دوسروں کو بھی خوش رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ جہاں صحت اور تندرستی کاراثر ضرر ہے۔



انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ  
اُردو (معروضی) گروپ دوسرا  
وقت: 20 منٹ کل نمبر: 20

Objective  
Paper Code  
6022

سوال نمبر 1 ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بڑھانے یا کاٹ کر بڑھانے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

سوال نمبر	سوالات	A	B	C	D
1	نوجوان کی جیب سے برآمد ہوئے:	دس روپے	ساڑھے چھ آنے	پانچ آنے	آٹھ آنے
2	تاجرنے مالک کے ہاتھ پر رکھ دیئے:	بیس روپے	دس روپے	پچیس روپے	ایک سو
3	علامہ اقبال کو درد تھا:	پاؤں کا	دل کا	پہٹ کا	سر کا
4	فضل الباری تھے:	وزیر اعظم	وزیر قانون	ڈائریکٹر	وزیر صحت
5	کفایت شعرا لوگ پالتے ہیں:	ہتھی	گھوڑے	مرغ	اونٹ
6	تین ارکان ہوتے ہیں:	تشبیہ کے	استعارہ کے	تلمیح کے	ردیف کے
7	مستعار لہ اور مستعار منہ کہلاتے ہیں:	طرفین استعارہ	طرفین تشبیہ	وجہ جامع	غرض استعارہ
8	استعارہ _____ زبان کا لفظ ہے۔	اُردو	فارسی	ہندی	عربی
9	خیبر خٹک ہے:	استعارہ	تشبیہ	تلمیح	حرف تشبیہ
10	رات بھر چاند کے ہمراہ پھرا کرتے تھے، میں چاند ہے:	مستعار منہ	مستعار لہ	وجہ جامع	مشبہ
11	ایسے الفاظ جو قافیہ کے بعد بار بار آتے ہیں:	قافیہ	ردیف	مطلع	مقطع
12	اصطلاح میں مطلع کہتے ہیں:	پہلا مصرع کو	آخری شعر کو	الفاظ کو	غزل کے پہلے شعر کو
13	قافیہ کی بنیادی شرط ہے:	ہم شکل	ہم آواز الفاظ	ہم ردیف	ہم مرتبہ
14	شاعر آخری شعر میں محض استعمال کرے تو وہ:	قافیہ ہوگا	مطلع ہوگا	ردیف ہوگا	مقطع ہوگا
15	غزل کے لئے ضروری ہے:	قافیہ	ردیف	مقطع	خطاب
16	ذرا سی دیر میں جھاگ _____ -	پینچ گئیں	پینچ گئی	پینچ گیا	پینچیں
17	میں نے آج اخبار نہیں _____ -	پڑھی	پڑھا	پڑھے	پڑھو
18	"بانگ درا" اقبال _____ تصنیف ہے۔	کی	کا	کیں	کو
19	اس نے قلم توڑ _____ -	ڈالی	دی	دیں	دیا
20	راوی لاہور میں _____ ہے۔	بہتی	پہتے	بہتا	بہتیں

( حصہ اول )

01,01,08

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

اٹھنا وہ جھوم جھوم کے شاخوں کا ، بار بار      بالائے نخل ایک جو بلبل ، تو گل ہزار  
خواہاں تھے زب گلشن زہرا جو آب کے      شبنم نے بھر دیے تھے کنورے گلاب کے

01,09

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

ذکرِ اغیار سے ہوا معلوم      حرفِ ناصح بُرا نہیں ہوتا  
تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے      درنہ دُنیا میں کیا نہیں ہوتا  
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا      جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

( حصہ دوم )

01,01,03,10

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

(الف) زہراوی کا طرزِ بیان عام فہم اور زبان سادہ ہے۔ وہ جس موضوع پر قلم اٹھاتا ہے اس کے تمام رموز اس خوبی سے بیان کرتا ہے کہ قاری کے لئے کسی قسم کا الجھاؤ باقی نہیں رہتا۔ پھر بعض دیگر طبی مصنفوں کی طرح وہ فلسفیانہ موشگافیوں میں نہیں الجھا بلکہ اپنے فن کے عملی پہلوؤں کو سامنے رکھتا ہے اور صرف انہی امور کی توضیح کرنا ضروری خیال کرتا ہے جو عملی افادیت کے حامل ہوں۔

(ب) بلاشبہ اس وقت تک وہ دم توڑ چکا تھا۔ اس کا جسم سنگ مرمر کی میز پر بے جان پڑا تھا۔ اس کا چہرہ جو پہلے چھت کی سمت تھا کپڑے اتارنے میں دیوار کی طرف مڑ گیا۔ معلوم ہوتا تھا کہ جسم اور اس کے ساتھ روح کی اس برہنگی نے اسے نخل کر دیا ہے اور وہ اپنے ہم جنسوں سے آنکھیں چرا رہا ہے۔

01,09

4- کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) اُسوہ حسنہ ﷺ (ii) چراغ کی آلو

05

5- حفیظ جالندھری کی نظم "ہلال استقلال" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

6- دو لڑکیوں کے درمیان فیشن پرستی کے موضوع پر ہونے والی گفتگو کو مکالماتی انداز میں لکھئے۔ -- یا --

10

14 اگست کو کالج میں پرچم کشائی کی تقریب کی روداد تحریر کیجیے۔

10

7- کراہیہ مکان کی رسید تحریر کیجیے۔

02,08

8- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:

اعتدال، توازن اور برداشت حکمِ شرع بھی ہے اور فرضِ اخلاق بھی۔ آدمی، مقامِ آدمیت پر اعتدال ہی کی بنا پر فائز ہے کیوں کہ جہاں اسے رحم و کرم کا اختیار ہے وہیں غیظ و غضب بھی اسی کا خاصا ہے۔ یہ کھل کر فہم سکتا ہے تو گڑگڑا کر رو بھی سکتا ہے۔ زندگی کا سارا حسن اسی ہنسنے اور رونے کے توازن اور رحم و غضب کے اعتدال پر منحصر ہے۔ فرد کی شانستگی، دوستی کے دلفریب جذبے سے لطف اندوز ہونے اور عداوت و خصامت کے کڑوے گھونٹ صبر و تحمل سے پینے میں نہاں ہے۔ آزادی و فریادی سے جینا بھی ہے اور دوسروں کو ان کی زندگی کا حق بھی سنجیدگی کے ساتھ دینا ہے۔ افراد اور قومیں جہاں جہاں توازن و اعتدال کے راستے سے ہنستی ہیں وہاں وہاں انسانیت سر بلندی سے گر کر بد صورت و بدنما ہو جاتی ہے۔